Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۳۸ء جلد ۵۰

(۱)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری بورڈ برائے قائمی انڈسٹریل ڈیولپمنٹ فنڈ	۲	(۲) انتظام بسلسلہ ناتری صاحب ملٹری سکریٹری دیہا	۲ ۳ ۴

آرڈرز از کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری قواعد افیون کشی زیر دفعہ ۱۰ ضمن ۱۱ قانون افیون کشی ریاست رامپور ۱۹۳۶ء	۳ تا ۶	۴	منظوری الاؤنس برائے مولوی فقیہ الدین صاحب بسلسلہ انجام دہی خدمات رجسٹرار صاحب صدر	۹
۲	منظوری اسکیم قائمی ترقی جدید سنٹرز بابت پانچ برائے ترقی کام مستقل میٹرنٹی وچائلڈ ویلفیر سنٹرز	″	۵	منظوری سواری الاؤنس برائے انسپکٹر و اسسٹنٹ انسپکٹر صاحبان مدارس	″
۳	منظوری الاؤنس برائے عبدالغنی خان سابق تحصیلدار	″			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار

واقع ۲ مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رامپور میں صنعتی ترقی کے لئے ایک لاکھ روپیہ بجٹ میں منظور ہوا ہے۔ اس سرمایہ سے حسب سفارش رپورٹ کمیشن انسداد بے روزگاری و ترقی ذرائع حالات اقتصادی۔ منظور شدہ ۱۲ فروری ۱۹۳۵ء ایک مستقل بورڈ کے زیر نگرانی ایک انڈسٹریل ڈیولپمنٹ فنڈ قائم کئے جانے کی تجویز کی گئی ہے۔ تاکہ منظوری بورڈ ایسے لوگوں کو قرضہ دیا جائے۔ جو گھریلو دستکاری یا چھوٹی تجارتیں کرنے کے خواہشمند ہوں۔ لہذا بدولت اقبال بورڈ کی ترتیب بصراحت ذیل منظور فرماتے ہیں:—

عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر منسٹر انچارج ڈیولپمنٹ	صدر
عالی مرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر	ممبر
عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر	ممبر
منشی محمد حسن خاں صاحب	ممبر
منشی ہر دیو پرشاد صاحب	ممبر

بورڈ کو حق ہوگا کہ شہر اور ریاست میں سب کمیٹیاں قائم کرے۔ جو بورڈ کو صنعت و حرفت اور گھریلو دستکاری کی ترقی کیلئے مشورہ دیں۔ بورڈ سہولت کار کے لئے قواعد مرتب کر سکتا ہے۔ جو منظوری اجلاس ہمایوں نفاذ پذیر ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل اسٹیٹ گزٹ کیجائے۔

روبکار

واقع ۳ مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

درخواست لفٹنٹ کرنل عبد الکریم خاں صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ملاحظہ ہوئی۔ ہمارے خیال میں آئندہ عہدہ ملٹری سکریٹری کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ عہدہ تخفیف اور لفٹنٹ کرنل عبد الکریم خاں کو مناسب پنشن پر ریٹائر کیا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) میجر آغا خاں سینیر اے۔ ڈی۔ سی کو اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری کے نئے عہدہ پر مقرر کیا جاتا ہے۔ اپنے رینک کی تنخواہ کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار الاؤنس ملیگا۔ افسر صیغہ کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں حسب ذیل انتظامات و صیغہ جات ان کے متعلق رہیں گے۔

براہ راست

(الف) اسٹر مینٹ۔ انفروید۔ انتظامات سفر۔ اے ڈی سیز دربار و دیگر مراسم۔

ماتحتی صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

(ب) اصطبل عام۔ صفائی قلعہ و شاہ باغ۔

(۲) صیغہ جات ارباب نشاط۔ نقار خانہ۔ سیلون۔ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کے ماتحتی عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ متعلق کئے جاتے ہیں۔

(۳) صیغہ جات۔ اسپورٹس۔ گاؤ خانہ۔ فیل خانہ۔ سنا جعین۔ سینما۔ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر کے ماتحتی عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ متعلق کئے جاتے ہیں۔

(۴) ایک اے ڈی سی کی جگہ خالی رہتی ہے۔ منظور حسن خاں سابق سیکنڈ لفٹنٹ کو بمعافی قصور بجائے رینک سیکنڈ لفٹنٹ اے ڈی سی مقرر کیا جاتا ہے۔ اپنے رینک کی تنخواہ پائیں گے۔

(۵) ان انتظامات کا عملدرآمد ۳۰ مارچ ۱۹۳۳ء سے ہوگا۔

انتظام صدرۂ بالا میں ایکسو اسی روپیہ ماہوار کی بچت رہتی ہے۔ یہ رقم بجٹ سے گرا دی جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۶ مارچ ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۶ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس مع مسودہ قواعد تحت قانون افیون کشی ریاست رامپور ۱۹۳۶ء پیش ہوکر طے پایا کہ:- قواعد افیون کشی زیر دفعہ (۱۰) ضمن (۱) قانون افیون کشی ریاست رامپور ۱۹۳۶ء کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

قواعد افیون کشی زیر دفعہ (۱۰) ضمن (۱) قانون افیون کشی ریاست رامپور ۱۹۳۶ء

(۱) ان قواعد کا نام قواعد افیون کشی ریاست رامپور ۱۹۳۶ء رکھا جائے۔

(۲) ان قواعد میں سوائے اُس حالت کے کہ مفہوم یا قرینہ عبارت میں کوئی امر خلاف اسکے ہو۔

(الف) قانون کے معنے۔ قانون افیون کشی ریاست رامپور ۱۹۳۶ء ہے۔

(ب) نمائندہ سے مطلب اُس شخص سے ہے جو کہ افیون کش کی طرف سے تحریری اجازت رکھتا ہو۔

(ج) تولہ سے مطلب ایک اسی گرین کا ہے۔

(۳) درخواست برائے رجسٹری۔ افیون کش خود یا اسکا نمائندہ دے سکتا ہے۔

(الف) بشرطیکہ (اگر نمائندہ درخواست پیش کرے) افسر مجاز اُس شخص سے یا اس کے دستخط یا اسکے انگوٹھے کے نشان سے مطمئن ہو۔

(ب) درخواست رجسٹری کے لئے فارم (A) میں دینا چاہئے جس کا نمونہ آخر میں دیا گیا ہے۔ اور اُس فارم کے تمام خانہ جات بھرنا ہونگے۔ فارم دفتر آبکاری سے بلا قیمت دیئے جائینگے۔

(ج) درخواست رجسٹری کے لئے صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری کے اجلاس میں پیش کیجائیگی۔

(۴) (الف) یہ رجسٹر افیون کشی کا فارم (B) میں جس کا نمونہ آخر میں دیا گیا ہے زیر احکام صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری مرتب کیا جائیگا۔

(ب) ہر اندراج اور اسکی تصحیح پر صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری کے دستخط ہونگے یا اُس افسر کے جس کو صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری مقرر کریں

(ج) ضروری خلاصہ رجسٹر کا انسپکٹر یا سب انسپکٹر آبکاری حلقہ متعلقہ کو اُن رجسٹری شدہ افیون کشوں کے بارے میں بھیجا جائے گا۔ جو اون کے علاقہ میں رہتے ہیں۔

(۵) رجسٹر جس کا ذکر دفعہ (۳) - (۴) قانون افیون کشی ریاست رامپور میں کیا گیا ہے۔ ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء کو بند کر دیا جائے گا۔ اور اس تاریخ کے بعد کوئی اندراج بغیر منظوری منسٹر انچارج آبکاری نہ کیا جائے گا۔

(۶) کوئی اجازت یافتہ افیون کش چھ ماشہ افیون تیار شدہ سے زائد نہ بنا سکے گا۔ اور نہ قبضہ میں رکھ سکیگا۔

(۷) صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری ہر اجازت یافتہ افیون کش کو ایک اجازت نامہ فارم (ج) میں جس کا نمونہ آخر میں دیا گیا ہے۔ بلا قیمت دینگے۔

نوٹ:۔ اس اجازتنامہ کی دوسری نقل لینے کے لئے ایک روپیہ فیس ادا کرنا ہوگی۔

(الف) اگر کوئی اجازت یافتہ افیون کش جائے رہائش مستقل طور سے تبدیل کرے۔ یا کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو اس تبدیلی کی اطلاع پہلے صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری کے یہاں دینا چاہئے۔ اور اس ضلع کی جہاں کہ وہ رہائش اختیار کرنا چاہتا ہے۔

(ب) اگر کوئی اجازت یافتہ افیون کش مستقل طور سے اپنی جائے رہائش تبدیل کرتا ہے تو اسکو لازم ہوگا کہ وہ تین یوم کے اندر اس تاریخ سے جس کو کہ اس نے تبدیلی کی اس ضلع کے افسر مجاز کو اطلاع دیگا اور اپنا اجازت نامہ پیش کرے گا۔

(ج) اگر اجازت یافتہ افیون کش ان قواعد کی کسی شرط کی خلاف ورزی کرے گا۔ تو اسکا اجازت نامہ اگر اس کا بیان اطمینان بخش نہیں ہے۔ منسوخ کردیا جائے گا۔ یا اس مدت کے لئے جس کو کہ مناسب سمجھا جائے معطل کردیا جائے گا۔

(د) کوئی تیار شدہ افیون یا ایسا آلہ جو تیار شدہ افیون کو (مثل مناکو) کے پینے یا بنانے کے کام میں آتا ہو۔ اور جسکی بناء پر مقدمہ چلایا گیا ہو۔ اپیل کی میعاد گذر جانے کے بعد عدالت کے حکم سے ضائع کردیا جائے گا۔

(نوٹ)

اگر کوئی چیز جلدی خراب ہوجانے والی ہے۔ تو وہ فوراً ضائع کردیجائیگی۔ باقی سامان صاحب سپرنٹنڈنٹ کے حکم سے نیلام کردیا جائے گا۔ اور قیمت سیاہہ سرکار ہوگی۔

(۸) مجسٹریٹ جو کہ مقدمہ کا فیصلہ کرے گا اس رقم میں سے جزو یا کل جو جرمانہ کی صورت میں وصول ہوگی ملازمان سرکار متعلقہ مقدمہ کو دے سکتا ہے۔ باقی رقم جرمانہ کی (اگر کچھ) ہو سیاہہ سرکار ہوگی۔

(۹) اگر کسی مقدمہ میں کوئی جرمانہ نہ ہوا ہو۔ یا جرمانہ کی رقم وصول نہ ہوئی ہو۔ تو صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری انعام کی مد میں سے ایک سو روپیہ تک افسران متعلقہ مقدمہ کو انعام دے سکتے ہیں۔ اگر صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری کے خیال میں یہ رقم کسی خاص مقدمہ میں کم ہو تو وہ منسٹر انچارج آبکاری کی منظوری سے یکہزار روپیہ تک انعام دے سکتے ہیں۔

(۱۰) منسٹر انچارج آبکاری جس قدر انعام چاہیں اپنی مرضی سے انعام کی مد میں سے دے سکتے ہیں۔

(۱۱) منسٹر انچارج آبکاری کی اجازت حاصل کرکے صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری اپنے اختیارات ان قواعد کے ماتحت کسی دوسرے گزیٹڈ افسر کو دے سکتے ہیں۔

فارم A

درخواست بغرض اندراج نام رجسٹر افیون کشں

۱- نام مع پتہ (مذہب- قوم- پیشہ)

۲- عمر بروقت پیش کرنے درخواست-

۳- ثبوت عمر (اگر کوئی ہے)-

۴- فوٹو یا نشان شناخت عرضیگذار-

۵- باپ کا نام- اور شوہر کا نام (اگر عورت ہے)

۶- مستقل پتہ-

شہر کے لئے

نمبر مکان- محلہ کا نام وغیرہ-

دیہات کے لئے

۱- نام گاؤں- پرگنہ اور تحصیل-

۲- تھانہ

۳- ڈاکخانہ-

۷- نام- پیشہ اور پتہ نمایندہ (اگر کوئی ہے)

۸- دستخط نمایندہ-

۹- دستخط گواہ-

۱۰- تاریخ درخواست

۱۱- دستخط عرضیگذار یا دس کا نشان انگشت-

نوٹ:- خانہ جات ۷-۸-۹ میں صرف اس صورت میں اندراج ہوگا جب کہ درخواست نمایندہ پیش کرے- ورنہ نہیں- ایسی صورت میں اجازت تحریری جس کی رو سے وہ نمایندہ قرار دیا گیا ہے اور اجازت نامہ جو کہ سپرنٹنڈنٹ صاحب آبکاری نے بابتہ دینے عرضی دیا ہو- اس درخواست کے ساتھ شامل کرنا ہونگے-

فارم B

ضلع

رجسٹر افیون کش

۱۔ نمبر شمار

۲۔ پورا نام۔ معہ قوم۔ پیشہ وغیرہ۔

۳۔ عمر۔

۴۔ باپ کا نام / شوہر کا نام

۵۔ پورا مستقل پتہ
- تھانہ
- گاؤں
- موضع
- محلہ

۶۔ فوٹو۔ نشان شناخت یا نشان انگشت۔

دستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری

نقشہ تبدیلی جائے رہائش

ضلع	پتہ	نیا نمبر ضلع کا (اگر کوئی ہے)	دستخط سپرنٹنڈنٹ

بعد جانچ و پتہ

تاریخ معائنہ۔

نام افسر معائنہ کنندہ

فارم C

اجازت نامہ

۱- نمبر رجسٹر۔

۲- نام افیون کش۔ ولدیت۔ قوم پیشہ

۳- عمر۔

۴- ولدیت (اگر عورت ہے تو شوہر کا نام بھی)

(۵) مستقل پتہ

۶- فوٹو یا نشان شناخت۔

سپرنٹنڈنٹ آبکاری

تبدیلیاں جو پتہ وغیرہ میں ہوئیں

۱-

۲-

۳-

۴-

۵-

۶-

بموجب احکام صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری اس اجازت نامہ کے لینے والے کو مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی کرنا لازم ہے۔

شرائط

۱- کہ وہ سرکاری افیون سے " تیار شدہ افیون " بنائے گا۔

۲- کہ وہ ایک وقت ½ تولہ سے زائد " تیار شدہ افیون " اپنے پاس نہ رکھے گا اور نہ بنائے گا۔

۳- کہ وہ تیار شدہ افیون " نہ تو فروخت کرے گا اور نہ فروخت کرنے کی کوشش کریگا اور نہ وہ کسی شخص کو خواہ وہ افیون کش مندرجہ رجسٹر سرکاری ہی کیوں نہ ہو " تیار شدہ افیون " بنانے میں مدد دے گا۔

۴- کہ وہ کوئی مقام اس قسم کا نہ قائم کریگا یا قائم کرنے کی اجازت دیگا اور نہ خود استعمال کریگا جہاں دو یا دو سے زائد اشخاص (خواہ وہ مندرجہ رجسٹری ہوں) ایک جگہ جمع ہو کر " تیار شدہ افیون " (مثل چنڈو) پئیں اور نہ وہ کسی قسم کی مدد بابتہ کرنے انتظام یا اسکے لئے عمارت دینے میں بہم پہونچائے گا۔

(۵) کہ وہ ایک جگہ کسی دوسرے شخص (خواہ وہ رجسٹری شدہ ہی ہو) کے ساتھ افیون کشی کرنے کے لئے نہ شریک ہوگا۔ یا ساتھ رہیگا۔

۶- اگر وہ اپنی جائے رہائش مستقل طور سے تبدیل کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اسکو قبل اسکے کہ وہ جگہ بدلے صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری کو

کے اجلاس میں جہاں اس کا نام درج ہے اطلاع دیگا کہ وہ کس تاریخ سے جائے رہائش تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ اور اس ضلع یا مقام کا نام بھی بتلائے گا جہاں وہ اپنی رہائش اختیار کرنا چاہتا ہے۔

۷۔ اگر اُسنے اپنی جائے رہائش مستقل طور سے تبدیل کردی ہے تو وہ اس تاریخ سے جس کو اُسنے وہ جگہ چھوڑی ہے تیس یوم کے اندر اس ضلع کے کلکٹر جہاں اُسنے اپنی رہائش اختیار کی ہے کو یہ اجازت نامہ دکھائے گا۔

۸۔ کہ وہ اس اجازت نامہ کو ہر افسر معائنہ کنندہ جس کو مجاز ہے بروقت معائنہ دکھائیگا۔

نوٹ ۱۔ ان میں سے کسی شرط کی خلاف ورزی کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اجازت نامہ ضبط ہوگا اور ہر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

سپرنٹنڈنٹ آبکاری ریاست رامپور

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۱۹ر مارچ ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ر مارچ ۱۹۳۵ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر بابت منظوری اسکیم اجرائے تین جدید برانچ سنٹرز در شہر بہ تفصیل پیش ہوئی کہ زچہ خانہ و چائلڈ ویلفیر سنٹر کے کام کو ترقی دینے اور پبلک کو زیادہ سہولت بہم پہونچانے کی غرض سے تجویز کی گئی ہے کہ موجودہ سنٹر کے علاوہ شہر میں تین برانچ سنٹرز قائم کئے جائیں۔ ہر برانچ سنٹر میں صرف ایک مڈوائف رکھی جائے گی جو اپنے حلقہ مقررہ میں خدمات انجام دیگی۔ اس اسکیم کے نفاذ سے کسی جدید عملہ کی ضرورت نہ ہوگی۔ صرف عسہ ماہانہ کی بیشی سنٹر کے بجٹ سال آئندہ میں ہوگی۔ امسال جس قدر بیشی ہوگی وہ سال رواں کے بجٹ سے پوری ہو جائے گی۔ مزید تین مکانوں کے کرایہ کی گنجائش موجودہ کرایہ مکانات میں ہے اس تجویز کی رو سے ہیڈ سنٹر میں صرف ایک ہیلتھ وزیٹر اور ایک نرس تعینات رہیگی۔ اور ہیلتھ وزیٹر شہر کے کام کے علاوہ مڈوائیوز کے کام کی بھی نگرانی کرے گی۔

عسہ ماہانہ کے مصارف کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ نرس مشاہرہ دار عسہ کو عسہ ماہانہ الاؤنس مڈوائفری کا دیا جائے گا۔ کیونکہ وہ نرس اور مڈوائف دونوں کا کام انجام دیگی۔

۲۔ دو مڈوائیوز کی پانچ پانچ روپیہ ماہانہ سواری الاؤنس منظور شدہ سے بقیہ ایک مڈوائف کا عہ ماہانہ الاؤنس قابل منظوری ہے۔

۳۔ کثرت کار کے باعث خاکروبہ کی موجودہ تنخواہ عسہ روپیہ ماہانہ میں عہ ماہانہ کی بیشی اور دھوبی کی تنخواہ میں عہ ماہانہ کی بیشی قابل منظوری ہے۔

طے پایا کہ :-

حسب اتفاق فائنانس وصراحت تجویز شہر میں تین جدید برانچ سنٹرز کا قائم کیا جانا بغرض سہولت و مفاد پبلک منظور ہے۔ نیز حسب صراحت بالا عسہ ماہانہ الاؤنس اور عسہ ماہانہ اضافہ کی منظوری بھی دیجاتی ہے۔ سال رواں کے مصارف الاؤنس کی رقم مد مشاہرات بجٹ ہیڈ نٹی سنٹر سے بمد الاؤنس سنٹر منتقل کی جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۱۹ مارچ ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ مارچ ۱۹۳۳ء میں کاغذات منظوری سات ۷ روپیہ ماہانہ الاؤنس کارکردگی بخشی عبدالغنی خاں سابق ضلعدار بزمانہ انجام دہی خدمات منشی بسرام لال سربراہکار مستعار بخدمت شاہ درہ بابت پنشن ۲۵ روپیہ از ۱۰ فروری ۱۹۳۲ء تا ۱۰ اپریل ۱۹۳۲ء علاوہ خدمات ضلعداری پیش ہوکر طے پایا کہ:-

حسب اتفاق فائنانس منشی عبدالغنی خاں کو سات ۷ روپیہ ماہانہ الاؤنس کارکردگی از ۱۰ فروری ۱۹۳۲ء تا ۱۰ اپریل ۱۹۳۲ء بزمانہ انجام دہی خدمات سربراہکار علاوہ خدمات ضلعداری دلایا جانا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو بسلسلہ منفصلہ سررشتہ صدر سے حسب قاعدہ محافظ خانہ کو بھیجی جائے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۱۹ مارچ ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ مارچ ۱۹۳۳ء میں کاغذات علاحدہ الاؤنس کارکردگی بحساب پندرہ ۱۵ روپیہ ماہانہ مولوی نفیس الدین صاحب مجسٹریٹ شمالی بزمانہ انجام دہی خدمات رجسٹرار صاحب صدر علاوہ خدمات متعلقہ خود از ۲۹ مئی ۱۹۳۲ء تا یکم جولائی ۱۹۳۲ء پیش ہوکر طے پایا کہ:-

حسب اتفاق فائنانس مولوی نفیس الدین صاحب مجسٹریٹ شمالی کو مبلغ ۱۵ ماہانہ الاؤنس کارکردگی بزمانہ انجام دہی خدمات رجسٹرار صاحب صدر از ۲۹ مئی ۱۹۳۲ء تا یکم جولائی ۱۹۳۲ء دلایا جانا منظور ہے۔ مبلغ … روپیہ بجٹ فائنانس کی مد کارکردگی ملازمان سے بجٹ فوجداری ضلع کی مد … میں منتقل کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۱۹ مارچ ۱۹۳۳ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ مارچ ۱۹۳۳ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت منظوری سواری الاؤنس برائے انسپکٹر صاحب مدارس تعدادی تیس ۳۰ روپیہ ماہانہ و برائے اسسٹنٹ انسپکٹر دس ۱۰ روپیہ ماہانہ از یکم فروری ۱۹۳۳ء پیش ہوکر طے پایا کہ:-

حسب اتفاق فائنانس - بلحاظ نوعیت کار برائے انسپکٹر صاحب مدارس تیس ۳۰ روپیہ ماہانہ و برائے اسسٹنٹ انسپکٹر دس ۱۰ روپیہ ماہانہ سواری الاؤنس از یکم فروری ۱۹۳۳ء منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل